(Translation)

THE MEDICAL ACT.

No. I of 1312 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, extent and commencement.
2. Definitions.
3. Medical practitioner not to claim remuneration, unless he is registered.
4. Medical practitioners who may have their names registered.
5. Determination of scale of fee.
6. Punishment for administering medicine to patient which may be injurious or unfit for use.
7. Licence for sale of medicines shall be granted.
8. Power to make rules.
9. Punishment for violation of rules.
10. Permission for institution of cases and court to try cases.

قانون طبابت

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ۔

تمہید۔

۱ ۔ مختصر نام ۔ وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔

۲ ۔ تعریفات ۔

۳ ۔ جب تک کوئی طبیب درج رجسٹر نہ ہو وہ معاوضہ طلب نہ کر سکے گا ۔

۴ ۔ طبیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرا سکیں گے ۔

۵ ۔ فیس کی شرح کا تعین ۔

۶ ۔ مضر یا ناقابل الاستعمال دوا مریض کو دینے کی سزاء ۔

۷ ۔ ادویہ فروخت کرنے کے لئے اجازت نامہ عطا کیا جاوے گا ۔

۸ ۔ قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔

۹ ۔ قواعد کے خلاف ورزی کی سزاء ۔

۱۰ ۔ مقدمات کس کی منظوری سے رجوع اور کس عدالت میں سماعت ہوں گے ۔

(Translation)

THE MEDICAL ACT.

No. I of 1312 Fasli.

(Received the assent of the Maharaja Madarul Moham Bahadur of Hyderabad on 11th Shehrewar, 1312 F.)

Preamble.

Whereas it is expedient to make suitable provisions in regard to the profession of medical practitioners and druggists; It is hereby enacted as follows:—

Short title, extent and commencement.

1. This *[Act] may be called, "The Medical Act"; and it shall come into force in the City of Hyderabad on the 1st day of Azur, 1313 F. and, in other places, on the date which the †[Government] may, by notification, appoint at the instance of local officers.

Definitions.

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context—

*Published in the Jarida dated 17th Maher 1312 Fasli.

†As amended by Act No. III of 1308 F.

قانون طبابت

نشان (۱) ۱۳۱۲ف

(مہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی نے
بتاریخ ۱۱ شہریور ۱۳۱۲ف منظور فرمایا)

تمہید - چونکہ قرین مصلحت ہے کہ اطبا کے پیشہ اور
عطاروں کے متعلق مناسب احکام نافذ کئے جائیں -
لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام - وسعت مقامی و تاریخ نفاذ -

دفعہ ۱ - یہ قانون
بنام "قانون طبابت"
موسوم ہوسکے گا اور بلدہ حیدرآباد میں یکم آذر ۱۳۱۳ف
سے اور دیگر مقامات میں اس تاریخ سے جو [سرکار عالی]
عہدہ داران مقامی کی تحریک پر بذریعہ اشتہار
مقرر کریں نافذ ہوگا -

تعریفات -

دفعہ ۲ - قانون ہذا میں بجز
اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

عہ مندرجہ جریدہ مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۱۲ف

سہ - ترمیم بموجب قانون نشان ۳ ۱۳۰۸ف

(Translation)

"Medical Practitioner" shall include Doctors, Vaids and Jarrahs (native operators) and also other persons who, by any system, treat general or particular diseases ;

"Druggist" shall mean any person who generally sells medicines;

"Medical Council" shall mean the Council appointed by the *[Government] for the purposes of this Act, and it shall consist of eleven members, two of whom shall be medical practitioners ;

"*[Government] Department" shall mean the Secretary to *[Government] in the Medical Department;

"Register" shall mean the register maintained in the *[Government] Department, in the form contained in the Schedule wherein names of medical practitioners may be registered.

Medical practitioner not to claim remuneration, unless he is registered.

3. No medical practitioner shall, unless he has caused his name to be registered, claim from any person, any remuneration for treating him.

Medical practitioners who may have their names registered.

4. Every person who has obtained either a certificate in the Allopathic system of medicine, from any Indian or British University or College or a certificate in

*As amended by Act No. III of 1308 F.

"طبیب" میں ڈاکٹر ۔ وید اور جراح اور نیز اور اشخاص جو کسی طریقہ سے عموماً عام یا خاص امراض کا علاج کرتے ہوں داخل ہوں گے ۔

"عطار" سے مراد ہر اُس شخص سے ہوگی جو ادویہ عام طور پر فروخت کرے ۔

"مجلس طبابت" سے مراد اُس مجلس سے ہوگی جو اس قانون کی اغراض کے لئے [سرکار عالی] مقرر کریں اور جس کے ارکان کی تعداد گیارہ ہوگی جن میں سے دو طبیب ہوں گے ۔

"محکمہ [سرکار عالی]" سے محکمہ معتمدی [سرکار عالی] علاقہ طبابت مراد ہوگا ۔

"رجسٹر" سے مراد وہ رجسٹر ہوگا جو حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ محکمہ سرکار عالی میں رکھا جائے گا اور جس میں طبیب کے نام درج ہوسکیں گے ۔

جب تک کوئی طبیب درج رجسٹر نہ ہو وہ معاوضہ طلب نہ کرسکے گا۔

دفعہ ۳ ۔ کوئی طبیب کسی شخص سے اُس کے علاج کرنے کا کوئی معاوضہ طلب نہ کرسکے گا بجز اس کے کہ اُس نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا ہو ۔

طبیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرا سکیں گے ۔

دفعہ ۴ ۔ ہر شخص جس نے کسی ہندوستانی یا برٹش یونیورسٹی یا کالج یا کسی مدرسہ مقررہ سرکار عالی سے

* ترمیم بموجب قانون نشان سوم ۱۳۰۸ ف

(*Translation*)

Yunani or Allopathic system of medicine from any school established by the Government, or a pass certificate from such school as may be recognized by the Government; or who, by reason of his reputation of learning and experience has been granted a certificate by the Medical Council, may have his name registered.

Determination of scale of fee.

5. A medical practitioner may settle in writing with any person the amount of the remuneration. But in no case shall the remuneration exceeding one thousand rupees be allowed. If no definite settlement is made, the medical practitioner shall not be entitled to receive, for visiting the patient's residence, a fee exceeding the scale prescribed by the *[Government] and the *[Government] shall prescribe a reasonable scale of fee.

Punishment for administering medicine to patient which may be injurious or unfit for use.

6. Any medical practitioner who administers any medicine to any patient as if it was some other medicine, or who administers medicine which he knows or has reason to believe would be injurious, or has become spoiled, shall be punished with imprisonment which may extend to three months, or with fine which may extend to two hundred rupees, or with both.

Licence for sale of medicines shall be granted.

7. The Medical Council shall, subject to the rules which may be made by the *[Government] by notification, grant licence to

*As amended by Act No. III of 1308 F.

سند ڈاکٹری (یا طبابت یا کسی اور ایسے مدرسہ سے جس کی تعلیم کو سرکار عالی مستند قرار دیں) سند کامیابی حاصل کی ہو یا جس کو مجلس طبابت اُس کی قابلیت اور تجربہ کی شہرت کی بنا پر سند عطا کرے اپنا نام رجسٹر میں درج کرا سکے گا۔

فیس کی شرح کا تعین

دفعہ ۵۔ معاوضہ کا قرارداد طبیب کسی کے ساتھ بذریعہ تحریر کر سکے گا لیکن کسی صورت میں معاوضہ ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ دلایا جائے گا۔ اگر کوئی خاص قرارداد نہ ہو تو طبیب مریض کے مکان پر جا کر دیکھنے کی فیس اُس شرح سے زیادہ نہ پا سکے گا جو [سرکار عالی] نے مقرر کی ہو اور [سرکار عالی] مناسب شرح مقرر کریں گے۔

مضر یا ناقابل الاستعمال دوا مریض کو دینے کی سزا۔

دفعہ ۶۔ کوئی طبیب جو کوئی دوا بطور کسی اور دوا کے کسی مریض کے استعمال کے لئے دے گا یا کوئی ایسی دوا دے گا جو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مضر ہو گی یا بگڑ گئی ہے اس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ادویہ فروخت کرنے کے لئے اجازت نامہ عطا کیا جاوے گا۔

دفعہ ۷۔ مجلس طبابت بہ تابعت اُن

* ترمیم بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ف

(Translation)

suitable persons to sell medicines as druggists.

Power to make rules.

8. The *[Government] shall make rules, by notification, in regard to the following matters :—

(a) the procedure for the Medical Council;

(b) the procedure for the registration of Medical Practitioner and the amount of fees therefor;

(c) the procedure for the grant and renewal of licence to druggists, and the amount of fee chargeable for the grant or renewal.

The Medical Council shall, with the sanction of the *[Government], make rules by notification for keeping and selling of medicines by druggists and for the control thereof.

Punishment for violation of rules.

9. Any person, who violates any rule made under this Act, shall be liable to fine which may extend to fifty rupees and in case he is a Medical Practitioner, his name may be removed from the register; and if he is a druggist, his licence may be cancelled.

*As amended by Act No. III of 1308 F.

قواعد کے جو [سرکار عالی] سے بذریعہ اشتہار جاری ہوں
مناسب اشخاص کو بطور عطار ادویہ فروخت کرنے کا
اجازت نامہ عطا کرے گی۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۸۔ [سرکار عالی]
امور ذیل کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری
کریں گے۔

(الف)۔ طریقہ کارروائی مجلس طبابت

(ب)۔ طبیب کا نام درج رجسٹر کرنے
کا طریقہ اور اس کے متعلق تعداد فیس۔

(ج)۔ طریقہ عطا و تجدید اجازت نامہ
عطاری و تعداد فیس جو عطا یا تجدید کے لئے لی جائے۔

مجلس طبابت بعد منظوری [سرکار عالی] عطاروں
کے ادویہ رکھنے فروخت کرنے اور ان کی نگرانی کے
متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرے گی۔

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔ دفعہ ۹۔ کوئی
شخص جو کسی ایسے قاعدہ کی جو اس قانون کی رو سے
بنایا گیا ہو خلاف ورزی کرے وہ مستوجب سزائے
جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکیگی
اور اگر وہ طبیب ہو تو اس کا نام رجسٹر سے
خارج اور اگر عطار ہو تو اس کا اجازت نامہ
منسوخ کیا جاسکے گا۔

ــــ ترمیم بموجب قانون نشان ۳ ۱۳۰۸ف

(Translation)

10. No case under this Act shall be instituted against any person without the sanction of the Medical Council; and no Magistrate below the rank of a Magistrate of the First Class shall try any case.

Permission for institution of cases and court to try cases.

مقدمات کس کی منظوری سے رجوع اور کس عدالت میں سماعت ہوں گے۔

دفعہ ۱۰۔ قانون ہذا کی رو سے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ بلا منظوری مجلس طبابت رجوع نہ کیا جاسکے گا اور کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم فوجداری درجۂ اول سے کم ہو مقدمہ کی تجویز نہ کرسکے گا

(Translation)

SCHEDULE.

(See Section 2.)

REGISTER OF MEDICAL PRACTITIONERS.

Srl. No.	Name with Father's name and residence.	Date of registration.	Qualifications.	Remarks.
1	2	3	4	5

ضمیمہ

(ملاحظہ ہو دفعہ ۲)

رجسٹر اطبّاء

نشان سلسلہ	نام بقید ولدیت و سکونت	تاریخ اندراج	قابلیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵